سوال

(289) دورانِ اعتکاف ٹھنڈک کا غسل کرنا کیسا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اعتکاف میں بیٹھنے والا مرد اعتکاف کے درمیان عام غسل کرسکتا ہے؟ سر دھونے کنگھی کرنے اور تیل لگانے کی روایت تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے، غسل کرنے کے لیے اس سے استدلال کیا جاسکتا ہے۔ کیا غسل کرنے کی کوئی حدیث یا واقعہ بھی کہیں حدیث کی کتب میں موجود ہے۔ (فقط والسلام، ماسٹر غلام رسول، خانیوال) (۹ نومبر ۲۰۰۷ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسجد کی حدود کے اندر معتکف کے لیے غسل ٹھنڈک کرنے میں کوئی حرج نہیں کیوں کہ اصل جواز ہے۔ مشارٌ الیہ حدیثِ حالت اعتکاف میں نظافت وصفائی اختیار کرنے کی اہم دلیل ہے۔ اس موضوع پر مفصل فتویٰ اس سے قبل الاعتصام میں شائع ہوچکا ہے۔ اس کی طرف مراجعت مفید ہے، عملی واقعہ کا وجود نظر سے نہیں گزرا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 276

محدث فتویٰ